سوال

(122) عمارت بنانے کےلیے رکھی ہوئی زمین پر زکوۃ نہیں خواہ۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک مصری نوجوان ہوں سعودیہ میں کام کرتا ہوں اور مصر میں کرایہ کے ایک مکان میں رہتا ہوں یعنی مصر میں ابھی تک میرا کوئی ذاتی مکان نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی تواب میں نےاپنے شہر میں ایک پلاٹ خریدا ہے جس کی قیمت آٹھ ہزار پانچ سو مصری جنیہ ہے اوراس پلاٹ پر رہائش کےلیے گھر بنانے کےلیے میں نے مصر کے اسلامی بینک میں مبلغ سترہ ہزار پانچ سو مصری جنیہ بھی جمع کرا رکھی ہے۔ میرا سوال یہ ہے کیا اس پلاٹ پر زکوۃ واجب ہے؟ اگر واجب ہے تو کتنی؟ اس پلاٹ کی تعمیر کےلیے بینک میں جو رقم جمع کی گئی ہے، کیا اس پر زکوۃ ہے؟ اگر ہے تو کتنی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس زمین پر زکوۃ نہیں ہے جسے عمارت بنانے کےلیے رکھا گیا ہو خواہ یہ عمارت (ذاتی) رہائش کےلیے بنائی جائے یا کرایہ پر دینے کےلیے، کیونکہ زکوۃ تو اس زمین پر ہے جو تجارت و بیع کےلیے رکھی ہو۔ جو ذاتی استعمال یا رہائش کےلیے ہو جیسے کہ یہ زمین، تو اس پر زکوۃ نہیں لیکن بینک میں رکھی ہوئی رقم پر زکوۃ واجب ہوگی خواہ وہ مکان بنانے یا شادی کرنے پر ضرورت کی اشیاء خریدنے کےلیے رکھی ہو اور مقدار زکوۃ اڑھائی فی صد یعنی ایک ہزار میں سے صرف پچیس ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج2 صفحہ116

محدث فتویٰ